السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات میرا ذہن سفیر حضرات کے ایک فقرہ جوکہ تقریبا زبان زدعام ہے سے بہت الجھتا ہے۔ یہ فقرہ ادا کرنے والے حضرات بعض اوقات بڑے محترم اور صاحب علم ہوتے ہیں۔مجھے حیرانگی ہوتی ہے۔ اگر یہ مناسب ہے تو میں اپنی اصلاح کروں یہ فقرہ درج ذیل ہے:

سفیر حضرات مسجد یا مدرسہ کے لئے چندہ کی اپیل فرماتے ہوئے کہتے ہیں:

(الف) دوستو!اللہ کا آسرا ہے یا تمہارا آسرا ہے (ماحصل)

(ب) دوستو!اللہ کا سہارا ہے اور تمہارا سہارا ہے (یعنی تمہارا بھی اور اللہ کا بھی دونوں کا سہارا ہے)

یا تو میں غلط مطلب لیتا ہوں۔ اور یا سائل حضرات غلط کہہ جاتے ہیں۔

ج)''یہ مدرسہ اللہ کے سہارے اور تمہارے تعاون سے چل رہا ہے (گویا کہ اللہ کے سہارے کے بعد بھی تعاون کی ضرورت ہے۔) کیا اس طرح بہتر نہیں کہ کہا جائے: اللہ کی توفیق سے آپ کا تعاون حاصل ہے؟)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفراء کے فقرات میں اگر لفظ ''پھر'' کا اضافہ کرلیا جائے تو جائز ہے۔ ورنہ ناجائز حدیث میں ہے:

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا:

«ماشاء اللہ وشئت»

''یعنی'' جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ناراضگی کا اظہار فرمایا:

اجعلتنی للہ ندا» پھر اس کو لفظ ثم (پھر) کے ساتھ تعلیم دی»

ماشاء اللہ ثم شئت» صحہ البانی واحمد شاکر والطحاوي الادب المفرد (۷۸۳۹احمد (۲۲٤۲۸۳ شاکر) عن ابن عباس رضی اللہ عنہ تحفہ الاخیار.... مشکل آثار (۷/۵) (٤۸۵۷ الی ٤۸٦۱) للطحاوي وقال: روینا فی ہذا الباب» (عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیہ امتہ ان یقولوا: ''ماشاء اللہ وشئت'' امرہ ایاہم ان یقولوا مکان ذلک: ''ماشاء اللہ ثم شئت'' عنہ وعن حذیفة وجابر بن سمرة ابن ماجہ (۲۱۱۷) الصحیحة (۱۳۹) عبد الرزاق (۱۹۸۱۳)

یعنی جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔'' نیز اللہ کی توفیق سے کہنا بھی درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص494

محدث فتویٰ